Kanza Fayyaz Malik
Batch : 87
Islamyat Assignment (1).
Sir Raza Ansari.

(1)

attempt on lined loose sheets for better practice.....

س۔ اسلام سے کیا مراد ہے؟

← اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "اطاعت، فرمانبرداری، امن، اور سلامتی"۔
اسلام کا بنیادی مفہوم یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکا دے،
اس کے حکم کو اپنی خواہش پر ترجیح دے اور زندگی کے ہر معاملے میں اس کی رہنمائی کو قبول کرے۔
– اسلام کا تعلق صرف مذہبی رسومات سے نہیں، بلکہ زندگی کے مکمل نظام سے ہے، جس میں عقائد،
عبادات، اخلاق، معاشرت، معیشت، قانون، عدل اور انسانی رویے، سب شامل ہیں۔

شرعی اصطلاح میں اسلام کا مفہوم:

اسلام یہ ہے کہ انسان "اللہ وحدہ لاشریک" پر ایمان لائے، اس کے رسولؐ کی پیروی کرے،
اور قرآن وسنت کے بتائے ہوئے احکامات کے مطابق زندگی گزارے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

(آل عمران : 19)

آیت: ان الدین عند اللہ الاسلام۔

ترجمہ: "بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے"۔

ایک اور مقام پر فرمایا ہے۔

(البقرہ : 112)

آیت: ومن اسلم وجھہ للہ وھو محسن۔

ترجمہ: "جس نے اپنا آپ اللہ کے حوالے کر دیا اور وہ نیک عمل بھی کرے، وہ دین اسلام والا ہے"۔

– اسلام کا مقصد انسان کو اللہ سے جوڑنا، نفس، دل، اخلاق اور اعمال کی اصلاح کرنا، معاشرے کو امن،
عدل اور مساوات پر قائم کرنا، دونوں اور آخرت میں کامیاب ہونا ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

(الشمس : 9)

آیت: قد افلح من زکھا۔

ترجمہ: "بے شک وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے اپنا نفس پاک کر لیا"۔

س: اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام کی منفرد خصوصیات :-

start with the summary of the answer as introduction........

1- **الہامی دین :**

اسلام ایک الہامی دین ہے، یعنی یہ اللہ کی طرف سے وحی کے ذریعے نازل کردہ ہے، نہ کہ انسان کے بنائے ہوئے مذہب۔
اسلام کے الہامی ہونے کا ثبوت قرآن پاک کی ان آیات میں ملتا ہے۔

(i) **(الزمر : 01)**

آیت : تنزیل الکتاب من اللّٰہ العزیز الحکیم ٥

ترجمہ : "اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب (اور) اللّٰہ کی حکمت سے ہے"۔

one reference is enough for a single argument............

(ii) **(سورۃ یونس : 37)**

آیت : وما کان ھذا القرآن ان یفتریٰ من دون اللّٰہ۔

ترجمہ : "اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اور اسے اپنی طرف سے بنا لائے"۔

keep the description of a single argument a bit brief and increase the no of arguments instead...

اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات کو قرآن و حدیث کے ذریعے مسلمانوں تک پہنچایا ہے۔ یہ کسی انسان کی خواہشات، عقیدے، رسومات یا انسانی عقل پر مبنی نہیں ہیں۔

یہی خصوصیت اسلام کو دنیا کے تمام مذاہب سے ممتاز کرتی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(البقرہ: 23)

آیت: وان كنتم في ريب مما نزلنا على عبدنا فاتوا بسورة من مثله وادعوا شهداءكم من دون الله ان كنتم صدقين ٥

ترجمہ: "اور اگر تم کو اس (کتاب) میں، جو ہم نے اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل کیا ہے، کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنالو، اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔"

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُمّی ہیں، وہ نہ لکھتے تھے اور نہ ہی کسی کے شاگرد تھے۔ انھوں نے جو بھی تعلیمات دی ہیں وہ قرآن پاک کے حوالے سے اُمّتِ مسلمہ کو دیں۔

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے :

(العنکبوت : 48)

آیت: وما كنت تتلو من قبله من كتاب ولا تخطه بيمينك اذا لارتاب المبطلون ○

ترجمہ: " اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے، اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے، ایسا ہوتا تو اہلِ باطل ضرور شک کرتے "

۲- سادگی اور عقلیت :

اسلام کی دوسری منفرد خصوصیت یہ ہے کہ اس کی بنیاد عقل اور فطرت اور سادگی پر رکھی گئی ہے۔

یہ ایسا دین ہے جو نہ غیر ضروری رسومات کو مسلط کرتا ہے، نہ مشکل عبادات اور نہ پیچیدہ فلسفے۔ یہ سادہ، واضح اور فطرتاً احکامات کو لاگو کرتا ہے۔

اسلام انسان کو دعوت دیتا ہے کہ: پہلے سوچو، سمجھو، تحقیق کرو اور پھر خود حقیقت تک پہنچو۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے بار بار " افلا تعقلون " یعنی کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ کا ذکر کیا ہے۔

use marker for references....

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

(آلِ عمران : 138)

آیت: هذا بيان للناس وهدى وموعظة للمتقين ○

ترجمہ: "بصیرت ہے ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔"

اسلام میں پادری نظام نہیں، بلکہ ہر شخص اللہ سے براہِ راست مانگ سکتا ہے۔

دیگر مذاہب میں پادری نظام، بُت پرستی، طویل پوجا، نذرونیاز، غیر ضروری رسومات اور مشکل عبادات کو لازمی قرار دیا ہے۔

جبکہ اسلام نے عقیدہ اور عبادت کو غیر پیچیدہ بنایا ہے۔

- پانچ وقت کی نماز مگر آسان
- روزہ سال میں ایک مہینہ مگر مقصدی
- زکوٰۃ نصاب پر لازمی
- حج زندگی میں ایک بار

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

(البقرہ : 185)

آیت: يريد الله بكم اليسر ولا يريد بكم العسر ○

ترجمہ: "اور خدا تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا" -

اسلام نے زندگی کے ہر شعبے میں عقل کی بنیاد رکھی ہے -

← معیشت میں "سود" کو حرام قرار دیا ہے -

← سیاست میں "مشورہ" پر فیصلہ کرنا -

← ازدواجی زندگی میں "نکاح" اور "طلاق" کا واضح اور محفوظ طریقہ -

← سماج میں انصاف، عدالتی نظام، اور بنیادی حقوق -

علماء کی رائے :

/1- عالم ابن القیمؒ فرماتے ہیں :

"اسلام کا ہر حکم انسان کی عقل اور فطرت کے عین مطابق ہے" -

/2- مولانا مودودیؒ فرماتے ہیں :

" اسلام کی سادگی ہی اس کا سب سے بڑا معجزہ ہے، یہ عام انسان کو بھی اپیل کرتا ہے اور دانشور کو بھی قائل کرتا ہے -

3. دین اعتدال :

اسلام کی وہ منفرد خصوصیت جو دیگر مذاہب اور نظریات سے مختلف ہے وہ یہ کہ اسلام ایک توازن، اعتدال اور میانہ روی کا دین ہے -

یہ نہ ہی انتہا پسندی کا حکم دیتا ہے اور نہ ہی رہبانیت، بلکہ یہ ایک ایسا
توازن قائم کرتا ہے جو کہ انسان کی دنیوی زندگی کو بھی بہتر کرے اور آخرت بھی
محفوظ کرے۔

- اسلام نے مسلمانوں کو امّتِ وسط بنایا۔
قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے۔

(البقرہ : 143)

آیت: وکذلک جعلنٰکم امۃ وسطا لتکونوا۔

ترجمہ: "اور اسی طرح ہم نے تمھیں امّتِ معتدل بنایا"۔

- اسلام رھبانیت کو رَد کرتا ہے۔ عیسائیت نے عبادات میں انتہا قائم کی،
سب ہندو مت نے تپسیا اور جوگ کو اصل مقصد بنایا، اور بدھ مت نے
خواہشات کے مکمل خاتمے کو نجات قرار دیا۔ اسلام نہ ہی حد سے زیادہ سختی
کرتا ہے اور نہ ہی حد سے زیادہ چھوٹ دیتا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ کا ارشاد ہے:

(الحدید : 27)

آیت: و رھبانیۃ ابتدعوھا ما کتبناھا علیھم۔

ترجمہ: "اور رھبانیت انھوں نے خود ایجاد کرلی تھی، ہم نے اسے اُن
پر فرض نہیں کیا تھا"۔

حدیثِ نبوی ﷺ:

آپ ﷺ فرماتے ہیں: "میں نماز بھی پڑھتا ہوں، سوتا بھی، روزہ بھی رکھتا ہوں، چھوڑ بھی دیتا ہوں، نکاح بھی کرتا ہوں۔ جو میری سنت سے ہٹے، وہ مجھ میں سے نہیں"۔ (بخاری)

- اسلام نے زندگی کے ہر شعبے میں اعتدال کی بنیاد رکھی۔

① معاشرتی اعتدال — اسلام نے ظلم سے روکا، انتقام میں حد قائم کی، معاف کرنے کی فضیلت رکھی اور غصّے پر قابو پانے کو اعلیٰ اخلاق قرار دیا۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(النحل : 126)

آیت: وان عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عوقبتم به ولئن صبرتم لھو خیر للصبرین۔

ترجمہ: "اگر تم بدلہ لو تو اتنا ہی لو جتنا تم پر ظلم کیا جائے، اگر صبر کر لو تو بہتر ہے"۔

② عبادات میں اعتدال — نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"دین میں شدت اختیار نہ کرو، جو تم سے پہلے لوگ شدت کی وجہ سے ہلاک ہوئے"۔ (مسلم)

اسی وجہ سے اسلام میں عبادات کی حد ضرور مقرر ہے، جیسے نماز صرف پانچ وقت، روزہ سال میں ایک مہینہ، حج زندگی میں ایک بار اور زکوٰۃ استطاعت

کے مطابق۔

③ جذبات میں اعتدال – اسلام نے انسان کے اندر ہر جذبے کو قبول کیا۔
محبت، غصّہ، انا، حسد، امید۔ لیکن سب اعتدال کے ساتھ۔
جیساکہ غصّہ فطری عمل ہے لیکن اس کو خود پر قابو نہ ہونے دیا جائے۔

④ سیاست اور معیشت میں اعتدال – اسلام نہ ہی سرمایہ داری کی طرح
امیروں کو بے لگام آزادی دیتا ہے اور نہ ہی سب کچھ ضبط کرتا ہے بلکہ یہ
سب اعتدال کے ساتھ فراہم کرتا ہے۔
جیسے: زکوٰۃ، صدقات، تجارت، وراثت اور ملکیت میں حق۔

علماء کی رائے:

امام غزالی رح فرماتے ہیں:
"انسانی اخلاق کی خوبصورتی اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتی جب
تک وہ دین کے اعتدال کو اختیار نہ کرلے"۔

4. آفاقیت اور عالمگیریت:

اسلام کسی خاص قوم، نسل، زبان یا خطے تک محدود نہیں، بلکہ یہ پوری
انسانیت کے لئے اللہ کی طرف سے آخری اور جامع دین ہے، جو ہر زمانے
میں قابل عمل ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے :

(السبا : 28)

آیت: وما ارسلنک الا کافۃ للناس ۔

ترجمہ: "اور (اے محمد ﷺ!) ہم نے تمھیں تمام انسانیت کے لئے بھیجا" ۔

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے :

(التکویر : 27)

آیت: ان ھو الا ذکر للعالمین ۔

ترجمہ: "یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے" ۔

یہ آیات بتاتی ہیں کہ اسلام کسی خاص گروہ کے لئے نہیں بلکہ پوری دنیا کے لئے ہدایت ہے ۔

- رسول ﷺ کو کسی خاص قوم کا نبی نہیں بنایا گیا ۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

(الاعراف : 158)

آیت: قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعاً ۔

ترجمہ: "کہہ دو کہ لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں" ۔

یہ براہِ راست اعلان ہے کہ نبی کریم ﷺ کی رسالت پوری انسانیت کے لئے ہے ۔

اسلام صرف چند مذہبی رسومات نہیں، بلکہ ایک جامع عالمی نظام ہے جو معاشرے کے لئے قابلِ عمل ہے۔

مثلاً: عدل و انصاف کا نظام، اخلاقی اصول، معاشرتی ضابطے، انسانی حقوق، معاشی اصول اور تجارت کی رہنمائی۔

- اسلام ہر انسان کو برابر سمجھتا ہے۔ کسی رنگ، نسل، زبان یا قوم کی بنیاد پر فضیلت نہیں بخشتا۔

نبی کریم ﷺ نے خطبۂ حجۃ الوداع کے موقع قوم سے خطاب سے کرتے ہوئے فرمایا:

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت نہیں، برتری کا معیار صرف تقویٰ ہے"۔ (مسند احمد)

- اسلام پوری انسانیت کو ہدایت، اخلاق اور عدل کے راستے کی دعوت دیتا ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

(النحل: ۱۲۵)

آیت: ادع الیٰ سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ۔

ترجمہ: "لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ"۔

یہ دین ہر قوم، دور، خطے اور نسل کے لئے یکساں قابلِ عمل ہے۔ اس لئے اسلام آج بھی دنیا میں سب سے تیزی سے پھیلنے والا دین ہے۔

6) ## قرآن وسنت کی حفاظت اور اصالت:

اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کا بنیادی ماخذ قرآن وسنت ہر دور میں محفوظ رہا ہے۔ یہ حفاظت کوئی اتفاقی یا صرف انسانی جدوجہد کا نتیجہ نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی الہامی ضمانت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کا وعدہ خود لیا ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

(الحجر : 09)

آیت: انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون ۞

ترجمہ: "یقیناً یہ ذکر (قرآن) ہم نے ہی نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔"

- قرآن ایک ایک لفظ تک تواتر سے منتقل ہوا۔
- لاکھوں حفاظ نے ہر دور میں قرآن کو یاد رکھنے کی روایت جاری رکھی۔
- آج بھی دنیا بھر میں قرآن ایک ہی شکل میں ہے، کسی قسم کی تبدیلی نہیں۔

سنت وحدیث کی حفاظت:

احادیث کی حفاظت کے لئے مسلمانوں نے سب سے منظم سائنسی اصول بنائے۔

مسلم، بخاری وغیرہ نے حدیث کی حفاظت میں عظیم کام کیا۔

اصالت :

قرآن وسنت کی اصل شکل کاملاً محفوظ رہی - نہ اس میں تاریخی تحریف ہوئی، نہ سیاسی تبدیلی - آج بھی قرآن وسنت کی بنیاد پر فقہ، شریعت اور اخلاقیات قائم ہیں -

6- فردی حقوق کا تحفظ اور سماجی ذمہ داری کا توازن :

اسلام نہ صرف فرد کے حقوق کو تسلیم کرتا ہے بلکہ اسے معاشرے کا ذمہ دار رکن بھی قرار دیتا ہے - دونوں کے درمیان متوازن نظام پیش کرتا ہے -

فردی حقوق :

اسلام ہر انسان کو بنیادی حقوق دیتا ہے - مثلاً :

- جان کا تحفظ
- مال کا تحفظ
- عزت و وقار کا حق
- مذہب کی آزادی
- عدل و انصاف کا حق
- تعلیم حاصل کرنے کا حق
- رائے رکھنے کا حق (حدود میں)

ان حقوق کی خلاف ورزی حتیٰ کہ حکمران بھی نہیں کر سکتے -

سماجی ذمہ داریاں :

فرد آزاد ضرور ہے، مگر آزاد مطلق نہیں - اس پر معاشرے کے لئے کچھ ذمہ داریاں بھی ہیں :

- دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائے • جھوٹ، دھوکہ اور فراڈ نہ کرے۔
- حقوق العباد کا خیال رکھے • خودغرضی کے بجائے اجتماعی فلاح کا سوچے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

(آل عمران : 104)

آیت: ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر۔

ترجمہ: "لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے"۔

اسلام فرد کو پوری آزادی دیتا ہے لیکن جو معاشرے کے لئے نقصان کا باعث نہ بنے۔

7) عبادت کا جامع تصور:

اسلام میں عبادت صرف نماز یا چند رسومات کا نام نہیں، بلکہ زندگی کا ہر اچھا عمل عبادت ہو سکتا ہے، اگر وہ اللہ کی رضا کے لئے کیا جائے۔

- اسلام کے مطابق کوئی عام کام بھی عبادت بن سکتا ہے، اگر نیت درست ہو:

• والدین کی خدمت • شوہر / بیوی کے لئے محنت • بچوں کی تربیت
• دکھی کو دلاسا دینا • تعلیم حاصل کرنا

یہ سب عبادات بن جاتے ہیں -

حدیثِ مبارکہ ؐ:

1) آپ ؐ نے فرمایا : انما الاعمال بالنیات - یعنی "اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے -" (بخاری، مسلم)

ایک اور حدیثِ مبارکہ ہے جس میں آپ ؐ فرماتے ہیں :

2) "تمہارا کھانا اپنے اہلِ خانہ کو کھلانا بھی صدقہ ہے -" (بخاری)

- اسلام میں عبادت زندگی کے ہر شعبے میں اللہ کی رضا کو ملحوظ رکھنا ہے - نماز سے لیکر اخلاق تک، معاشرت سے لیکر معیشت تک - ہر اچھا کام عبادت ہے -

09

the answer is lengthy and might affect your time management,

work on the structure of the answer. the no of arguments is not enough but the answer is length

end the answer with conclusion..........